السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے اپنی زرعی زمین میں گھر بنانا یا اسے توسیع دینا یا کوئی اور عمارت تعمیر کرنا چاہا تو اسے اس میں ایک، دو، تین یا اس سے بھی زیادہ قبریں نظر آئیں تو وہ اب کیا کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دراصل یہ لوگ ایک بے آباد زمین میں دفن کئے گئے تھے لیکن اب یہاں مدفون ہونے کی وجہ سے وہ اس کے مالک بن گئے ہیں لہٰذا ان سے تعرض جائز نہیں، نہ ان کی قبروں کو اکھاڑا جا سکتا ہے، نہ راستہ بنانے کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی ان سے کوئی ایسا معاملہ کیا جا سکتا ہے جس سے ان کی بے حرمتی ہو بلکہ ان کے گرد ایک چار دیواری بنا دینی چاہیے جس کی وجہ سے یہ بے حرمتی سے محفوظ رہیں اور ان میں مدفون انسانوں کی عزت و حرمت برقرار رہے کیونکہ مردہ مسلمانوں کی بھی اسی طرح حرمت ہے جس طرح زندہ مسلمانوں کی حرمت ہوتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص40

محدث فتویٰ